سوال

(412) مجبوری کی وجہ سے عورت ذبح کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مجبوری کی وجہ سے عورت، جانور ذبح کر سکتی ہے وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے ذبح کرنے کے متعلق قرآن و حدیث میں کوئی ممانعت نہیں، اس لئے عورت کوئی بھی حلال جانور ذبح کر سکتی ہے، احادیث میں اس امر کی صراحت ہے چنانچہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک لونڈی نے تیز دھار پتھر سے ایک زخمی بکری کو ذبح کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تم اس کا گوشت کھاؤ۔[1]

اس حدیث پر امام بخاری نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''عورت اور لونڈی کا ذبیحہ''[2]

اسی طرح حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا تھا کہ وہ اپنی قربانیاں خود ذبح کریں۔[3]

ان احادیث و آثار سے معلوم ہوا کہ عورت جانور ذبح کر سکتی ہے، اس کا ذبیحہ جائز ہے اور اس کا ذبح کیا ہوا جانور قابل استعمال ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحيح البخاري، الذبائح: ۵۵۰۵۔

[2] صحيح البخاري، الذبائح باب ۱۹۔

[3] بخاري، تعليقاً قبل حديث ۵۵۵۹

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:363

محدث فتویٰ